السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نکاح کے بعد اور رخصتی سے پہلے میاں بیوی خلوت اختیار کرسکتے ہیں یعنی مباشرت کر سکتے ہیں۔ ؟ازراہ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کے جنسی تعلقات قائم رکھنے کی دو صورتیں قائم کی ہیں یا تو عورت کسی کی بیوی ہو یا لونڈی یعنی مرد صرف ان عورتوں سے جنسی تعلقات رکھ سکتا ہے جن سے شریعت کے مطابق نکاح صحیح کرے یا پھر اس کی ملکیت میں رہنے والی لونڈی ہو۔

جب مرد و عورت نکاح شرعی کر لیتے ہیں تو اب اگر وہ دونوں راضی ہیں تو دنیا کا کوئی قانون و رشتہ ان کے تعلقات میں رکاوٹ نہیں بن سکتا۔ گویا دونوں کو نکاح شرعی کے بعد خلوت اختیار کرنے کی اجازت ہی نہیں بلکہ ان کے حقوق و فرائض میں شامل ہو جاتا ہے۔ شریعت میں نکاح کی ایک صورت یہ بھی متعارف ہے کہ صرف نکاح کر دیا جائے اور رخصتی کچھ عرصہ کے بعد کی جائے جیسا کہ آپؐ نے حضرت عائشہؓ سے 6 سال کی عمر میں نکاح کیا اور جب ان کی عمر 9 سال ہوئی تو رخصتی ہوئی۔ نبی ﷺ کے فعل کے مطابق نکاح اور رخصتی کے درمیان وقفہ کیا جا سکتا ہے۔

> اصل میں نکاح کی یہ صورت لڑکی اور لڑکے کے ورثاء کے درمیان معاہدہ ہوتا ہے کہ ہم لڑکی کو اتنی دیر کے بعد رخصت کریں گے۔ اب اگر جس علاقہ کا یہ عرف ہو کہ رخصتی تک دونوں کو نہیں ملنے دیا جاتا تو نکاح کرتے ہوئے رخصتی کے معاہدے میں غیر اعلانیہ طور پر یہ بات شامل ہوتی ہے کہ وہ دونوں تعلقات قائم نہیں کریں گے۔ لہٰذا اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے اگر دونوں تعلقات قائم کر لیتے ہیں تو وہ شرعی نکاح کی وجہ سے زنا کے مرتکب نہیں ٹھہرائے جائیں گے البتہ معاہدے کی خلاف ورزی اور وعدہ خلافی کے گناہ کے مرتکب ہوں گے۔

اسی طرح جن علاقوں میں رخصتی سے پہلے ملنے اور تعلقات کا عرف پایا جاتا ہو وہاں میاں بیوی تعلقات قائم کر سکتے ہیں کیونکہ اس عرف میں میاں بیوی کے خلوت وغیرہ کی غیر اعلانیہ اجازت ہوتی ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل